68039 ـ مرد كے ليے سفيد سونا پہننے كا حكم

سوال

مرد كے ليے وائٹ گولڈ (سفيد سونا) پہننے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

حقيقت ميں سونا زرد رنگ كا ہوتا ہے، اسى طرح غالبا اس ميں تانبا ملانے كے سبب سے اسے سرخ كا وصف بھى ديا جاتا ہے، لوگوں كے ہاں سونے كے باره ميں تو يہى معروف ہے، اور لغت اور معدنيات وغيره كى كتب ميں بھى يہى معروف ہے.

المعجم الوسيط ميں درج ہے:

سونا زرد رنگ ميں زمين كا دھاتى عنصر ہے.

اور استاد محمد حسين جودى اپنى كتاب " علوم الذهب و صياغة المجوہرات " ميں لكھتے ہيں:

" يہ معروف ہے كہ سونے كا پگھلا ہوا دھات كا ہر ٹكڑا مثلا تانبا، چاندى، پلاٹيم، اور پلاٹينيم (platinum)، اور خارصين وغيره كى پگھلے ہوئے ٹكڑے كے رنگ اور اس كى سختى اور پگھلانے كے درجہ پر واضح اثر ہوتا ہے.

چنانچہ سونا اسے زرد رنگ ديتا ہے، اور پگھلے ہوئے ٹكڑے كو زنگ نہيں لگنے ديتا... ليكن تانبا پگھلے ہوئے ٹكڑے كو سرخ رنگ ديتا ہے، اور اس كى قوت اور سختى ميں زيادتى كرتا ہے " انتہى.

زيورات بنانے اور سونا ڈھالنے والے تجربہ كار افراد سے سوال كرنے كے بعد ان كا يہ كہنا ہے كہ:

" وائٹ گولڈ يعنى سفيد سونا كا اطلاق كئى ايك اشياء پر ہوتا ہے:

اول:

پلاٹينيم (platinum) كى دھات پر اطلاق ہوتا ہے، اور يہ مرد كے ليے پہننا جائز ہے، اس ميں كوئى حرج نہيں، كيونكہ

شریعت میں کوئی ایسی دلیل وارد نہیں جو اس کی حرمت پر دلالت کرتی ہو، اور لوگوں کا اسے وائٹ گولڈ کا نام دینا اسے حرام نہیں کر دیتا، کیونکہ یہ صرف ایک اصطلاح ہے، اور حقیقت میں یہ سونا نہیں، جس طرح کاٹن کو بھی سفید سونے کا نام دیا جاتا ہے، اور پٹرول کو بلیک گولڈ سیاہ سونے کا نام دیا جاتا ہے، اور اس کا قیمتی ہونا بھی اسے حرام نہیں کرتا، کیونکہ مرد کے لیے قیمتی پتھر مثلا الماس اور یاقوت وغیرہ پہننا جائز ہیں.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" ہمارے علم میں تو مردوں کے لیے الماس پہننے میں کوئی حرج نہیں، جب یہ صرف الماس ہی ہو اور اس میں سونا اور نہ ہی چاندی ہو " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (24/76).

دوم:

وائٹ گولڈ کا اطلاق معروف زرد رنگ کے سونے پر ہوتا ہے، لیکن اس کے اوپر پلاٹینیم کی پالش چڑھی ہوتی ہے، اور یہ مردوں کے لیے پہننا حرام ہے، کیونکہ اسے پہننے والے نے معروف زرد رنگ کا سونا ہی پہنا ہے، اور علماء کرام کا اجماع ہے کہ یہ سونا مردوں کے لیے پہننا حرام ہے، جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ نے صحیح مسلم کی شرح میں ذکر کیا ہے ".

سوم:

وائٹ گولڈ کا اطلاق معروف زرد سونے پر ہوتا ہے، لیکن ایک معین تناسب کے ساتھ اس میں پلاڈیم یا کوئی اور مادہ ملایا جاتا ہے، یہ کیرٹ کے حساب سے زیادہ اور کم ہوتا ہے، جتنے کیرٹ کا مطلوب ہو گا اسی حساب سے اسے شامل کیا جائیگا، اور سونے کی دوکانوں میں یہی اطلاق مشہور ہے.

تجربہ کار لوگوں کے بیان کے بیان اس کی تفصیل یہ ہے کہ:

اگر آپ (21) اکیس کیرٹ کا ایک کلو سونا تیار کرنا چاہیں تو اس میں (875) گرام خالص سونا یعنی (24) چوبیس کیرٹ کا سونا (125) گرام چاندی اور تانبے میں ملائینگے، اور اگر آپ اس میں تانبے اور چاندی کی بجائے ایک سو پچیس گرام پلاڈیم مادہ ملا لیں تو ہمارے پاس اکیس کیرٹ کا ایک کلو وائٹ گولڈ تیار ہو جائیگا.

اور اٹھارہ (18) کیرٹ کا ایک کلو سونا تیار کرنے کے لیے سات سو پچاس (750) گرام خالص سونا دوسو پچاس (250) گرام تانبا اور چاندی میں ملائینگے، اور اگر ہم اتنا ہی وزن تانبے اور چاندی کی بجائے (250) گرام پلاڈیم ملائیں تو ہمارے پاس اٹھارہ (18) کیرٹ کا ایک کلو وائٹ گولڈ تیار ہو جائیگا.... اور اسی طرح.

سعودی عرب میں پٹرول اور معدنی ثروت کی وزارت کے اعلامی نشریہ میں وکالت الوزارہ معدنی ثروت کی جانب سے سونے کے متعلق (22 / 3 / 1410 ھ) ایک بیان آیا کہ:

" وائٹ گولڈ سونے کے ساتھ بارہ فیصد (12%) پلاڈیم یا پھر پندرہ فیصد (15 %) نیکل ملا ہوتا ہے، اور اسے غلابی رنگ میں مائل کرنا بھی ممکن ہے اس کے لیے پانچ فیصد (5 %) چاندی اور بیس فیصد (20 %) تانبا ملانا ہوگا، اور سبزی مائل رنگ کے لیے اس میں پچھتر فیصد (75 %) سونا اور پچیس فیصد (25 %) چاندی یا پھر زنک (zinc) اور کیڈیم کے ساتھ ملائیں.

اور نیلگوں مائل رنگ اس وقت ہو گا جب سونے میں تھوڑا سا لوہا ملایا جائے، لیکن جب سونا بیس فیصد (20 %) المونیم کے ساتھ ملایا جائے تو اس کا رنگ پرپل (purple) ہو جائیگا، اور سرخی بڑھانے اور کم کرنے کے لیے سونے میں زیادہ کردہ تانبے کو کم اور زیادہ کرنا ہوگا " انتہی.

اور استاد ڈاکٹر ممدوح عبد الغفور حسن اپنی کتاب " مملكة المعادن " میں لکھتے ہیں:

" خالص اور صاف سونا زیورات بنانے کے لیے کارآمد نہیں ہوتا، لیکن اس میں تانبا یا چاندی، یا پھر نیکل، یا پلاٹینیم ملانا پڑتی ہے تا کہ اس کو مضبوط کیا جا سکے، اور اسی وقت اسے امتیازی رنگ بھی دینا ممکن ہیں، اس لیے تھوڑا سا تانبا اس میں سرخی لے آئیگا، اور چاندی اس میں سفیدی کو لے آئیگی، لیکن پچیس فیصد تک پلاڈیم یا پندرہ فیصد نیکل شامل کرنے سے اسے وہ رنگ دےگی جسے وائٹ گولڈ کا نام دیا جاتا ہے " انتہی.

خلاصہ یہ ہوا کہ:

اصل میں سونا زرد رنگ کا ہی ہوتا ہے، اور اصلا وائٹ گولڈ کا کوئی وجود ہی نہیں، لیکن اس میں کچھ مواد شامل کر کے اسے سفید رنگ میں تبدیل کیا جاتا ہے.

چنانچہ وائٹ گولڈ تو زرد سونا ہی ہے، لیکن اس میں چاندی اور تانبے کی بجائے پلاڈیم شامل کرنے سے وائٹ گولڈ بن جائیگا، اسی لیے سونے کی دوکانوں پر زرد سونے کی طرح وائٹ گولڈ بھی کئی کیرٹ کا پایا جاتا ہے، اور یہ تو معلوم ہی ہے کہ سونے میں چاندی یا تانبا ملانے سے وہ سونے سے خارج نہیں ہو جاتا، اور نہ ہی مردوں کے لیے اس کا استعمال مباح ہو جاتا ہے، تو اسی طرح سونے میں پلاڈیم ملانے سے بھی سونا مباح نہیں ہو گا.

اس بنا پر وائٹ گولڈ مردوں کے لیے پہننا حرام ہے، کیونکہ حقیقتا یہ زرد سونا ہی ہے، لیکن اس میں ایسا مادہ ملایا گیا ہے جو اس کے رنگ کو تبدیل کر کے سفید کر دیتا ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

بعض لوگوں میں خاصر کر مردوں میں وائٹ گولڈ نامی سونے کا استعمال پھیل ہو چکا ہے، اور اس سے گھڑیاں، انگھوٹھیاں اور پین و قلمیں وغیرہ بنائی جاتی ہیں، اور فروخت کرنے والوں، اور زیورات بنانے والوں سے دریافت کرنے کے بعد پتہ چلا ہے کہ:

معروف زرد رنگ کا سونا ہی وائٹ گولڈ یا دوسرے رنگ کا سونا ہے، جو اسے دوسری معدنیات اور دھاتوں سے مشابہ بنا دیتی ہیں اور ان آخری ایام میں اس کا استعمال بہت زیادہ بڑھ چکا ہے، اور اس کا حکم بہت سارے لوگوں پر خلط ملط ہو گیا ہے، اس کے متعلق وضاحت فرمائیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" اگر تو واقعی ایسا ہی ہے جیسا سوال میں بیان کیا گیا ہے، تو پھر سونے کو کسی دوسری چیز کے ساتھ ملانے سے سونے کی جنس سے ہی اسے فروخت کرنے میں کم اور زیادہ کے ساتھ فروخت کرنے کی حرمت کے احکام سے خارج نہیں ہو جاتا، اور مجلس عقد میں اپنے قبضہ میں کرنے کے وجوب، میں فرق نہیں آتا، چاہے وہ اسی جنس سے فروخت کیا گیا ہو یا پھر چاندی یا نقدی روپوں میں، اور مردوں کے لیے پہننے کی حرمت سے بھی خارج نہیں ہوتا، اور اسی طرح اس کے برتن بنانے بھی حرام ہی رہینگے.

اور اسے وائٹ گولڈ کا نام دے دینا اسے ان احکام سے خارج نہیں کر دیگا " انتہی.

دیکھیں: فتاوى اللجنةالدائمة للبحوث العلمية والافتاء (24 / 60)

واللہ اعلم .